© rasailojaraid.com

مکاتیب

(۱)

محترم مدیر ماہنامہ الشریعہ

سلام مسنون! مزاج بخیر؟

آپ کی عنایت سے باقاعدگی سے الشریعہ کے مطالعے کا موقع ملتا ہے۔ الشریعہ کے موضوعات چونکا دینے والے اور انتہائی سنجیدہ وفکری ہوتے ہیں، اور بالعموم ان موضوعات پر ایک سے زیادہ آرا موجود ہوتی ہیں۔ لہٰذا نقطہ نظر کے اختلافات سے بحث ومباحثہ کی فضا پیدا ہو جاتی ہے جو بطور مدیر آپ کی کامیابی کی دلیل ہے، تاہم بعض اوقات مذہبی منافرت پر مبنی موضوعات سے تکلیف بھی ہوتی ہے اور اس رائے کا اظہار میں نے برادرم انعام الرحمٰن کے سامنے بھی کیا تھا کہ شیعہ سنی تضادات کو موضوع بنانے کے بجائے مشترک مواد کو موضوع بنایا جائے تاکہ مذہبی ہم آہنگی پیدا ہو۔

اس بار برادرم انعام الرحمٰن کے مضمون سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ عورت کی فی ذات کوئی حیثیت واہمیت نہیں ہے اور وہ مرد کی طفیلی ہے اور مرد کے کردار کی تبدیلی سے عورت کا کردار خود بخود تبدیل ہو جاتا ہے۔ ہوسکتا ہے میں نے انھیں سمجھنے میں غلطی کی ہو، لیکن اگر ایسا ہے تو اس موضوع پر بھی مباحثہ چل سکتا ہے۔

کلیم احسان بٹ
شعبہ اردو۔ گورنمنٹ زمیندار کالج
بھمبر روڈ۔ گجرات

(۲)

مدیر مکرم جناب محمد عمار خان ناصر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

الشریعہ کا اعزازی شمارہ موصول ہوا۔ میں آپ کے اس اعزاز پر شکر گزار ہوں اور ساتھ ہی دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے اور آپ روایتی حلقے کے خدشات وخطرات سے بے نیاز ہو کر ولا یخافون لومۃ لائم کے شان خودداری سے دین متین کی عصری تقاضوں کے مطابق خدمت کا حق ادا کر پائیں۔ احقاق حق اور ابطال باطل میں ذاتی رجحانات، فکری حلقات، جماعتی تعصّبات اور شخصی مفادات ہی آڑے آتے ہیں۔ ان کے پروا کیے بغیر وحدت امت کے ماٹو کی خاطر گروہی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تعصّبات، مذہبی فرقہ جات اور سیاسی سلسلہ جات کو خیر باد کہنا کارے دارد ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو کہ آپ وحدت امت کے داعی بن کر غلبہ اسلام کی علم برداری میں حائل ان گروہ بندیوں اور جکڑ بندیوں سے بالاتر اور آزاد ہو کر کچھ کر گزریں جو کہ عنداللہ مقبول اور عندالناس محبوب ہو۔

اخوکم فی اللہ

(ڈاکٹر) خالد ظفر اللہ

صدر شعبہ علوم اسلامیہ۔ گورنمنٹ کالج۔ سمندری

(۳)

بخدمت جناب مدیر اعلیٰ ماہنامہ الشریعہ گوجرانوالہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوں گے۔

ماہنامہ الشریعہ ماشاء اللہ اسلامی اخبارات ورسائل میں ایک معیاری اور قابل قدر رسالہ ہے جس میں فکری وتحقیقی مضامین کا بے بہا ذخیرہ پایا جاتا ہے۔ وسعت فکر کا اہتمام کرنے والے احباب کے لیے یقیناً اس کا مطالعہ نہایت مفید اور ضروری ہے۔ مغربی نظام حیات اور تہذیب وتمدن کی خامیوں اور ان کا مدبرانہ تجزیہ اور ان جیسے دیگر ضروری زندہ موضوعات ماشاء الہ وقتاً فوقتاً رسالہ کی وقعت میں اضافہ کا سبب بنتے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ رسالہ کی ہر طرح کی مشکلات کا ازالہ فرماتے ہوئے اس کے ارباب قلم میں مزید جودت فکر اور سلامت طبع پیدا فرمائے اور اتحاد امت کے سلسلے میں ان سے گراں قدر خدمات لے۔

والسلام

محمود خارانی

جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴، کورنگی ۵

(۴)

محترم ایڈیٹر ماہنامہ الشریعہ

السلام علیکم

آپ کا ارسال کردہ ماہنامہ الشریعہ، گوجرانوالہ بار کے لیے انتہائی مفید ثابت ہو رہا ہے اور اس سے گوجرانوالہ بار کے تمام وکلا صاحبان استفادہ کر رہے ہیں۔ اس امر کے لیے ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔

آصف ندیم (لائبریری سیکرٹری)

ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن گوجرانوالہ

© rasailojaraid.com